کا کہنا ہے کہ "ہم محض فوج کی حوصلہ افزائی کے لیے ولولہ انگیز پروگرام نشر نہیں کرتے۔ بلکہ زندگی کے مقصد سے تعلق رکھنے والے مسائل پر بھی بحث کرتے ہیں۔ ہمیں دراصل یہ چیلنج درپیش ہے کہ ہم ایسے پروگرام پیش کریں جو بیک وقت افواج اور عرب سامعین دونوں کے لیے ہوں۔

مسلمانوں کی جانب سے ایسے خطوط ملنے کے بعد، جن میں انہوں نے اپنے عقائد کے دفاع کی بات کی تھی۔ ایچ سی جی بی کے ڈائریکٹروں نے ریڈیو کی نشریات میں اضافہ کر دیا ہے۔ سینئر اسٹاف ممبر گلین ولک ہارٹ نے کہا " ان خطوط کی انگریزی ان سفارتی نمائندوں کی طرح بہت ہی شاندار ہے جو حال ہی میں ریڈیو اور ٹیلیویژن پر پیش ہوئے ہیں"۔ پروگراموں میں آدھے گھنٹے کی عربی نشریات یسوع کے بارے میں دستاویزی فلم کی صورت میں ہوتی ہیں۔

این سی جے بی، کو امید ہے کہ وہ پروگراموں کی نشریات کے دوران سپاہیوں کو یہ مطلع کرنے کے لیے فیکس (FAX) کے روابط استعمال کرنا شروع کر دے گا کہ پروگرام کس وقت نشر کیے جا رہے ہیں۔ امریکی حکومت نے اپنی افواج کو اپنی ملکی خبروں سے تفصیلی طور پر آگاہ رکھنے کے لیے فیکس مشینری مہیا کر دی ہے۔

مڈل ایسٹ کرسچین آؤٹ ریچ اور فیبا سمیت 6 ریڈیو ایجنسیاں باہم مل کر اپنے کام اور مستقبل کے منصوبوں کا جائزہ لیں گی۔ منصوبوں کی دیگر تفصیلات کو فی الحال منظر عام پر نہیں لایا جا رہا۔ تاکہ اس مبالغہ آمیز پہلوؤں کے نتیجے میں مشنریوں کے کام میں خلل نہ پڑے۔

(رپورٹ - کرسچین ہیرالڈ)

ہوشمندی مذہب کا بہتر حصہ ہے

سعودی عرب میں مقیم مغربی افواج کے ساتھ وابستہ برطانوی اور امریکی پادریوں کو سختی سے ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ وہ اپنی سرگرمیوں کو اعلانیہ سرانجام دینے سے قطعی اجتناب کریں۔ تاکہ ان سے مقامی مسلمانوں میں اشتعال نہ پھیلے۔ ان ہدایات میں کہا گیا ہے کہ فوجی پادریوں کو ہوشمندی سے کام لیتے ہوئے خیموں، گوداموں یا ایسی جگہوں پر مذہبی رسوم ادا کرنی چاہئیں۔ جو مقامی لوگوں کی نظروں سے اوجھل ہوں۔ رسوم کی اطلاع زبانی یا اشاروں کے ذریعے دی جائے اور اگر سعودی باشندے ان پر احتجاج کریں تو انہیں فوری طور پر بند کر دیا جائے۔

وزارت دفاع کے ایک ترجمان کے مطابق خلیج میں برطانوی فوجیوں کے ساتھ رومن کیتھولک، اینگلیکن اور فری چرچ کے آدھ درجن پادری موجود ہیں۔ جنہیں اپنی مذہبی سرگرمیاں جاری رکھنے کے لیے کسی مشکل کا سامنا نہیں ہے۔ "ہمیں سعودیوں کے مذہبی احساسات کا پورا علم ہے۔ اس سلسلے میں کسی موقع شناسی سے کام لیا جارہا ہے" ترجمان نے سعودی حکام کی جانب سے بائیبل کے ضبط کیے جانے کے بارے میں لاعلمی کا اظہار کیا۔ تاہم امریکی فوجیوں نے شکایتیں کی ہیں کہ ان کے رشتہ داروں کی جانب سے روانہ کردہ بائیبل کے نسخے ڈاکخانے کے عملے نے ضبط کر لیے ہیں۔

پنٹاگن نے فوج کے پادریوں کے لیے کرنے اور نہ کرنے والے کاموں کی ایک خصوصی فہرست تیار کی ہے جس کا مقصد سعودیوں کے جذبات کو مجروح کیے بغیر امریکی فوجیوں کو مذہبی آزادی کا تحفظ مہیا کرنا ہے۔ مقامی لوگوں کی موجودگی میں پادریوں کو کراس کا نشان، یہودی نشان (STAR OF DAVID) یا اٹھے ہوئے کالر پہننے کی اجازت نہیں ہے۔ اسی طرح عیسائی اور یہودی شعائر کی کھلے عام نمائش کی جازت نہیں۔ سعودی عرب میں جہاں الکوحل پر پابندی عائد ہے۔ مذہبی رسوم سے متعلق شراب کی ترسیل کی جاسکتی ہے۔ لیکن ساتھ ہی یہ بھی تاکید کی گئی ہے کہ کسٹم افسر اگر اس کو چیلنج کر دیں تو اسے ان کے حوالے کرنے میں تامل نہ کیا جائے۔ اور اس کی فوری اطلاع جنرل اسٹاف کو کر دی جائے۔

یہ امکان نہیں کہ رومن کیتھولک پادریوں کو کسی سپاہی کی آخری رسوم ادا کرنے سے باز رکھا جائے گا کیونکہ ترجمان کے بقول یہ پادری اور اس کے ملتجی کے درمیان قطعی ذاتی معاملہ ہے۔ اس نے مزید بتایا کہ برطانوی افواج میں معدودے چند یہودیوں کی وجہ سے کسی ربّی کو سعودی عرب نہیں بھیجا گیا۔ (رپورٹ - ڈیلی ٹیلی گراف)

یروشلم میں فائرنگ پر بشپوں کا بیان

دنیا کے چھ اعلیٰ ترین اینگلیکن بشپوں نے یروشلم میں جانوں کے حالیہ ضیاع پر شدید رنج اور غم و غصہ کا اظہار کیا ہے۔ کینٹبری کے آرک بشپ نے اسرائیلی حکومت کو پہنچانے کے لیے ایک بیان لندن میں اسرائیلی سفیر کے حوالے کیا۔ جس میں کہا گیا ہے "یروشلم میں عیسائی راہنماؤں کی درد بھری چیخ و پکار سے متاثر ہو کر ہم اینگلیکن، اسقفِ اعظم کی سٹینڈنگ کمیٹی